

مکہنگاں کی قومی اقتصادی ترقی کی سرخ نہاد حاصل بین سکے کا اسٹیٹ

معاشی مشکلات کی وجہ گیس کی قیمت میں اضافہ اور روپے کی بے قدری ہیں، افواز رکی شرح 6 فیصد کے ہدف کے مقابلے میں 6.5 سے 7.5 فیصد تک درجے گی

نئی حکومت نے فوری اقدامات کیے لیکن آپشن محدود تھے، مرکزی بینک، دوسری سماں میں مثبت تنازع کی نویں، رواں مالی سال کی پہلی سماں پورٹ چاری

کراچی (بڑا پورٹ) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کہا ہے کہ گیس کی قیمت میں اضافہ اور روپے کی بے قدری کی وجہ سے مبہجائی بے قابو ہے گی، حکومتی پالیسی معاشی تحکام پر مرکوز ہے تاہم معاشی ترقی کی شرح نوٹ کا بدف بھی حاصل نہ ہو سکے گا مالی سال 2018-19 کے دوران مالی خسارہ اور چاری کھاتے کا خسارہ بھی بہت زائد رہے گا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مالی سال 2018-19 کی پہلی سماں معاشی جائزہ پورٹ چاری کردی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افواز رکی شرح 6 فیصد کے ہدف کے مقابلے میں 6.5 سے 7.5 فیصد تک رہے گی 6.2 فیصد سے معاشی ترقی کی شرح نوٹ (ذی پی گرڈ تجہ) کا بدف بھی حاصل نہیں ہو سکے گا اور مجموعی قوتی پیداوار 4 سے 4.5 فیصد کی شرح سے موکرے گی۔ مالی خسارے کو جی ذی پی کے نوٹ تک محدود رکھنے کا بدف بھی دشوار ہے مالی خسارہ ذی پی کے 5.5 فیصد سے 6.5 فیصد تک رہے گا جبکہ چاری کھاتے کا خسارہ ذی پی کے 4 فیصد کے ہدف کے مقابلے میں 4.5 فیصد سے 5 فیصد تک رہنے کا مکان ہے۔ مرکزی بینک کے مطابق لکھ بھر میں پانی کی مسلسل تقلیق کی وجہ سے باقی مالیہ سال میں فضلوں کے شعبے میں مجموعی طور پر نہ کامکان نہیں ہے اس لیے جی ذی پی کی نوٹیں زریعی شعبے کی مدد کا خسارہ ایسا نشان پر محفوظ ہے۔ اسٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ یہ سے پیاسے پر اشیائی سازی کے عین میں تغیرات سے مسلک صنعتوں کی کارکردگی بھی پست رہے گی کیونکہ حکومت کی محروم رکھنے کا مکان ہے۔ کنزوج مر مصوبات بنا نے والی صنعت کو بھی طلب میں کی کامانہ ہو گی کیونکہ بڑھتی ہوئی مہینگی، شرح سود میں اضافہ اور کرنی کی قدر میں گروٹ سے قوت خرید کو ضرب چکھی ہے۔ مرکزی بینک کے مطابق غیر قانونی درآمدات سے متعلق معاشی سرگرمیوں میں ست روپی، شرح مبدل میں کی اور آمدی پیوں میں اضافے کے باعث موجودہ ست رفتاری کا مسلسل آئے گئی برقرار رہے گا، شرح مبدل میں کی اور ترقی یافتہ ملکوں میں صارف اخراجات میں اضافے سے برآمدات میں بہتری کا مکان ہے تاہم لاگٹ میں اضافے کے دیا گئی وجہ سے برآمدات کی رفتار بھی کم ہو سکتی ہے جس سے چاری کھاتے کا خسارہ کم ہو گیل مرکزی بینک کے مطابق جیون ملک سے ٹھی اور سرکاری ذرائع سے بلند غیر ملکی رقم آنے اور میں کی مودودا ٹیکسٹس کی مکملت سے چاری کھاتے کے خسارے کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 19 کی پہلی سماں کے دوران مجموعی معاشی ماحول دشوار رہا، جس کی عکاسی ایڈنریڈنیشن سے ہوتی ہے اسی غدش خام تک کی عالمی قیوں میں مسلسل اضافے تھے جوں صرف میشیٹ میں مبہجائی کے پہلے سے موجودہ مضبوط ٹھنڈی باؤ کو بڑھانے کا سبب ہاں لکھ کے اس نے وہنی شعبے میں آنے والی بہتری کا اثر بھی راکی کر دیا۔ مالی خسارہ جاؤ بھی برقرار رہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حقیقی ذی پی کی نوٹ کے لیے مقرر 6.2 فیصد کا بدف ناقابل حصول معلوم ہوتا ہے کیونکہ پالیسی میں توجہ معاشی تحکام پر مرکوز کی گئی ہے۔ خریف کی تمام اہم فضلوں کی پیداوار گذشتہ سیزن کے مقابلے میں کمری مالی سال 19 کی پہلی سماں میں ہر سے پیاسے کی اشیائی سازی (LSM) میں بھی 1.7 فیصد کی واقع ہوئی۔ سماں میں منتفع ہونے والے زری پالیسی کمپنی (MPC) کے دو جالسوں میں پالیسی ریٹیٹ میں مجموعی طور پر 200 میسز پاکش کا اضافہ کیا گیہ جہاں تک ٹھی شعبے کے قرضوں کا تعلق ہے تماں سال 19 کی پہلی سماں کے دوران اس میں مضبوط موقع ہوئی جگہ گذشتہ بر س کی اسی سماں میں قرضوں کی غالباً وابستہ دیکھیں۔ چاری سماں کے قرضوں (loanscapitalworking) میں سرگرمی زیادہ غمیباں تھی کیونکہ اچناس کی قیتوں اور خام مال کی لاگتوں میں اضافے کی وجہ سے کاہو بادی اور اوس کی فانٹک کی ضروریات بڑھ گئی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق سماں کے دوران مجموعی حاصل میں 7.5 فیصد نہ ہوئی۔ تاہم یہ رفتار مالی سال 18 کی پہلی سماں میں ہوئے والے 18.9 فیصد اضافے سے کم تھی۔ سماں کے دوران اخراجات میں 11.0 فیصد اضافہ ہوا۔ اس کے نتیجے میں ہونے والے بلند مالی خسارے کو ملک اور جو دنون زدائی سے حاصل کیے گئے کوئی قرضوں میں اضافے سے پورا کیا گیا۔ یہ وہنی شعبے کے حوالے سے رپورٹ میں یہ اجاگر کیا ہے کہ برآمدات میں مسلسل نہ اور کارکنوں کی تربیت ایڈمیں ملکی اضافے سے چاری کھاتے کے خسارے کو جزوی طور پر قابو میں رکھنے میں مددی، تاہم سماں کے دوران 4.0 ارب ڈالر سے تجاوز کر گی۔ سماں کے دوران رہ مبدل کی ذی نامزد میں 1.4 ارب ڈالر کی کی واقع ہوئی جگہ پاکستانی روپے کی قدر 2.2 فیصد تک گرگئی۔ اس سے قیمع نظر، آگے چال کر چاری کھاتے کی فانٹک میں بہتری اُنکی بے کوئکہ مالی سال 19 کی دوسری ششماہی میں تھی اور سرکاری دو نوں ذرائع سے ہوئی رقم کی آمد متوقع ہے۔ رپورٹ میں ضروری ساختی اصلاحات شروع کرنے پر ذرائع یا ہے تاک ملک کی پیداواری صلاحیت کو وضع اور ترقی کی رفتار کو بڑھایا جائے۔

اسٹیٹ بینک رپورٹ